REFLECTIONS

نمونہ پرچہ جانچ برائے داخلہ

پرچہ : اردو   جماعت : ہشتم

نام :	تاریخ :
مقررہ وقت : ۳۰ منٹ	کل نشانات : ۲۰

سوال ا۔ درج ذیل عبارت کو بغور پڑھیے اور دیے گئے سوالات کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔ (۱۰/)

کاغذ کی تیّاری اور کتابوں کی چھپائی کا باقاعدہ آغاز قدیم چین میں ہوا۔ کچھ تحقیقات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مصریوں نے اس فن کو بہت پہلے اپنا لیا تھا۔ قدیم کھدائیوں سے دریافت ہونے والے بڑے بڑے پتھروں کے اوپر لکھی تحریروں سے پتا چلتا ہے کہ لکھنے کا آغاز کئی ہزار سال پہلے ہو چکا تھا۔ موجودہ دور میں کاغذ کی اہمیت اور مانگ بڑھتی جارہی ہے۔ اسی کاغذ کی وجہ سے علم کی ترقّی ممکن ہوئی ہے۔ رسالے، اخبارات اور کتابیں کاغذ پر ہی چھپتے ہیں۔ پارسل اور بنڈل بھی اسی سے باندھے جاتے ہیں، دوائیوں کی بوتلوں پر لیبل اسی کاغذ کے لگائے جاتے ہیں، موٹا کاغذ، جسے ''گتّا'' کہتے ہیں، اسی سے ڈبّے بنتے ہیں۔ اسی کاغذ کی بدولت آنے والی نسلیں ہمارے زمانے کے حالات کا مطالعہ کر سکیں گی۔ آج سے ہزاروں سال پہلے جب لوگ کاغذ بنانا نہیں جانتے تھے، اس وقت بھی وہ یہ چاہتے تھے کہ ان کے کارنامے، تاریخ اور حالات محفوظ رہیں۔ پہلے تو یہ واقعات ایک سے دوسرے انسان کے ذریعے آگے بڑھتے رہتے تھے لیکن اس طرح ان میں تبدیلی بھی پیدا ہو جاتی تھی۔ دوسرا یہ کہ انسان کی یادداشت اتنی اچھی نہیں ہے کہ وہ ہر واقعہ بالکل صحیح طور پر یاد رکھ سکے، اس لیے ضرورت محسوس ہوئی کہ کوئی ایسا طریقہ ہو کہ جس سے یہ حالات محفوظ ہو جائیں۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے لکھنے کا طریقہ رائج ہوا، لیکن اس زمانے کے لوگ کاغذ بنانا تو جانتے نہیں تھے اس لیے پتھروں، جانوروں کی کھالوں، ان کی چوڑی ہڈّیوں اور درختوں کے پتّوں پر لکھنے کا رواج تھا۔ آج سے کوئی دو ہزار سال پہلے مصر کے لوگ درخت کی چھال پر لکھا کرتے تھے جسے وہ "پیپائیرس" کہتے تھے۔ انگریزی لفظ "پیپر" اسی لفظ کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ کاغذ ایک خاص قسم کی گھاس ''سپارٹو'' اور بانس کی لکڑی سے تیار کیا جاتا ہے۔ لکڑی کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ لیا جاتا ہے، پھر بڑے بڑے تالابوں میں مختلف مصالحوں کے ذریعے اسی لکڑی کو حل کیا جاتا ہے، تو وہ گاڑھے دودھ جیسا محلول بن جاتا ہے، اسی سے خاص سائز کا کاغذ بنایا جاتا ہے۔ یہ کاغذ شروع میں بہت لمبا ہوتا ہے، جسے بعد میں کاٹ کر کتابوں، کاپیوں اور دوسری صورتوں میں کام میں لایا جاتا ہے۔

ا۔ واقعات کو لکھنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ دو وجوہات بیان کیجیے۔ (۲/)

Sample Paper

۲۔ لفظ "پیپر" کہاں سے اور کیسے نکلا؟ (/۲)

۳۔ آج کل کاغذ کا بے جا استعمال ہو رہا ہے۔ بتایئے کیسے؟ (/۳)

۴۔ کاغذ کے استعمال کو کمپیوٹر کی مدد سے کم کیا جا سکتا ہے۔ کیسے؟ (/۳)

سوال ۳۔ مندرجہ ذیل عنوان پر ۷۵ سے ۱۰۰ الفاظ پر مشتمل کہانی تحریر کیجیے۔ صورتِ حال، تاثرات اور منظر نگاری بھی شامل کیجیے۔ (/۱۰)

سارے دن کا تھکا ہارا سورج آہستہ آہستہ مشرق سے مغرب کی طرف جا رہا تھا۔ پرندے اپنی اپنی بولیاں بول رہے تھے۔ ہم دونوں ٹھنڈی ہوا کا مزہ لیتے ہوئے چہل قدمی کر رہے تھے کہ ایک گھوڑے والا شخص ہمارے پیچھے پڑ گیا کہ "گھوڑوں کی سیر کر لو"۔ ہم نے بھی سوچا کہ چلو شغل ہو جائے۔ ہم دونوں ایک ایک گھوڑے پر بیٹھ گئے اور جنگل والے راستے پر گھوڑے دوڑانے لگے کہ اچانک ایک فائر کی آواز گونجی۔۔۔

Sample Paper

Sample Paper

حاصل کردہ نمبر		
مواد۔صورت حال میں رہتے ہوئے لکھنا	۵	
املا	۱.۵	
قواعد	۱.۵	
خوشخطی	۱	
خاکہ /رموز واوقاف	۱	
کل نمبر	۱۰	